262

اُمِ حسینؑ اُمِ ابیہاؑ

اُمِ حسینؑ اُمِ ابیہا ہے فاطمہؑ
اللہ ہے کریم کریمہ ہے فاطمہؑ
مولائے کائناتؑ کی دنیا ہے فاطمہؑ

اللہ لا شریک ہے یہ بات ٹھیک ہے
ایوانِ لاشریک کا حصہ ہے فاطمہؑ

ستر ہزار نوری حجابوں میں جو رہی
مریمؑ کو بھی یہ شان میسر نہیں ہوئی
معراج میں رسولؐ کو سدرا پہ یہ ملی

اللہ نے نبیؐ سے یہ معراج میں کہا
میری طرف سے آپ کو تحفہ ہے فاطمہؑ

رحمت لقب رسولؐ تو رحمت نسب ہے یہ
نسلِ محمدیؐ کی بقا کا سبب ہے یہ
مخدومہِ عجم ہے ،وقارِ عرب ہے یہ

اسلام اِسکی گود میں حسنینؑ بن گیا
اسلام کے نصیب کی مولا ہے فاطمہؑ

کعبہ سمجھ کے اِسکو ستارے کریں طواف 262
ہے اِس کے سر پہ چادرِ تطہیر کا غلاف
اِک پل کو بھی کسی کے یہ ہو جائے گر خلاف
دوزخ کی شہریت کا وہ حقدار ہو گیا
جس نے بھی تیرے دل کو دُکھایا ہے فاطمہؑ

جو ہے عمل نبیؐ کا وہ نیت خدا کی ہے
تسبیحِ فاطمہؑ میں شراکت خدا کی ہے
اِن پر درود کیا ہے عبادت خدا کی ہے
تعظیم کر رہے تھے نبیؐ اس خیال سے
کارِ پیمبری کا وسیلہ ہے فاطمہ

اُترا جو اِن کے در پہ ستارا تو یہ کھُلا
دربارِ لامکان ہے دہلیزِ فاطمہؑ
ہوتا ہے رزقِ نور بھی اِس در سے ہی عطا
اِس در پہ سر جھکا ہوا عرشِ بریں کا ہے
در اصل عرش و فرش کی ملکہ ہے فاطمہؑ

آئی جو بات لب پہ وہ قرآن بن گئی
ایمانِ کُل کی فاطمہؑ ایمان بن گئی
ہر مجلسِ حسینؑ کی مہمان بن گئی
کیا خوف کیا خطر ہے عزادارِ شاہ کو
محشر میں ماتمی کا سہارا ہے فاطمہؑ

قائل ہے جو ولایتِ نفسِ رسولؐ کا
آنچل ہے اُس کے سر پہ حجابِ بتولؑ کا
لاریب وقت ہے وہ دعا کے قبول کا
جس وقت کوئی فرشِ ولا پر دعا کرے
کہتی ہے خود دعا تیرا سایہ ہے فاطمہؑ

رضوانؔ یہ ثنائے جنابِ بتولؑ ہے
اِس میں نہاں ضرور ریحانؔ رسولؐ ہے
میری دعا اِسی کے سبب سے قبول ہے
تیری عطا ہے ترا کرم ہے اِسی لئے
ہر پھول منقبت کا مہکتا ہے فاطمہؑ